

عمل کثیر سے مقتدی کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر مقتدی نے عمل کثیر کیا تو کیا اس کی نماز فاسد ہو جائے گی یا پھر امام کے پیچھے ہونے کی وجہ سے فاسد نہیں ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر مقتدی نے عمل کثیر کیا تو اس کی بھی نماز فاسد ہو جائے گی کہ مفسد نماز کے ارتکاب سے بہر صورت نماز فاسد ہو جاتی ہے، اس میں منفرد اور مقتدی کسی کی کوئی تخصیص نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے ”اذا تکلم فی صلاتہ ناسیاً أو عامداً خاطئاً أو قاصداً، قليلاً أو كثيراً تکلم لا صلاح صلاته بأن قام الامام فی موضع القعود فقال له المقتدی "اقعد" أو قعد فی موضع القيام فقال له "قم" او لا صلاح صلاته ویكون الکلام من کلام الناس استقبل الصلاة عندنا“ ترجمہ: جب کوئی آدمی نماز میں کلام کرے، خواہ بھول کر یا جان بوجھ کر، خطا کے طور پر کرے یا قصداً، کم ہو یا زیادہ، خواہ اس کا کلام نماز کی اصلاح کے لئے ہو مثلاً امام کو بیٹھنا تھا مگر کھڑا ہو گیا، تو مقتدی نے کہا ”بیٹھ جا“ یا کھڑا ہونے کا مقام تھا، بیٹھ گیا، تو مقتدی نے کہا ”کھڑا ہو جا“ یا اس کا کلام نماز کی اصلاح کے لئے نہ ہو اور وہ لوگوں کے کلام میں سے کلام ہو تو ان تمام صورتوں میں ہمارے نزدیک (مقتدی کی نماز فاسد ہو جائے گی اور) وہ نئے سرے سے نماز پڑھے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 98، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4306

تاریخ اجراء: 10 ربیع الآخر 1447ھ / 04 اکتوبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net